مسلمانوں کی نئی سیکولر تنظیم، جاوید آنند، جاوید اختر اور حسن کمال کی قیادت میں انتہا پسندوں کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار

ممبئی: ملک میں فرقہ پرستوں کے بڑھتے ہوئے اثرات اور قوم مسلم کے انتہا پسند عناصر سے نمٹنے کے لئے 'مسلم برائے سیکولر ڈیموکریسی' نامی تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ اس تنظیم میں ملک بھر کے کئی مسلم دانشور شامل ہیں۔ اس تنظیم کی کوشش ہے کہ مسلمانوں کو ملاؤں کے تسلط سے آزاد کر کے اس قوم کا نرم چہرہ لوگوں کے سامنے پیش کیا جائے۔ اس تنظیم میں نغمہ نگار جاوید اختر، حسن کمال، صحافی ظفر آغا، سماجی کارکن علی اصغر اور جاوید آنند جیسے لوگ شامل ہیں۔ یہ تنظیم سیکولر ہندو اور اسلامی انتہا پسندوں کی نفرت پھیلانے والی پالیسیوں سے نمٹنے کے لئے بنائی گئی ہے۔

جاوید اختر نے کہا "ہم برسوں سے یہ الزام سنتے آرہے ہیں کہ اس ملک میں سیکولر مسلمان نہیں ہیں۔" انہوں نے مزید کہا "یہ تنظیم صحیح معنوں میں مسلمانوں کے ایک بڑے حصے کی نمائندگی کرتی ہے۔ ہندو فرقہ پرستوں اور مسلم انتہا پسندوں کے خلاف ہم اپنی بات بہت صاف اور زوردار طریقے سے پیش کرنے والے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس تنظیم کو شروع کرنے کے لئے گاندھی جینتی سے بہتر اور کون سا دن ہو سکتا تھا۔

حسن کمال نے کہا "ہم یہاں اس قیاس کو غلط ثابت کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں کہ اس ملک کے سبھی مسلمان وطن مخالف ہیں۔" صحافی ظفر آغا نے کہا "ہمارا ایقان ہے کہ اس ملک کے سبھی پرسنل لاء بشمول ہندو کوڈ بل، خواتین مخالف ہیں اور ان میں فوری ترمیم کی ضرورت ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ یکساں سول کوڈ کے لئے ایک ڈرافٹ تیار کرے۔"

بنیاد پرست طاقتوں سے لڑنے کے علاوہ یہ تنظیم آبادی پر کنٹرول، اذان کے لئے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال سڑک پر نماز پڑھنے اور بقرعید کے دوران ہاؤسنگ کالونیوں میں بکرے ذبح کرنے سے روکنے کے سلسلے میں کام کرے گی۔